روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 12 دسمبر 2005ء 9 ذیقعد 1426 ہجری 12 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 276

درجات کی بلندی کا طریق

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ضرور بتایئے آپؐ نے فرمایا۔

دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا' مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ رباط ہے۔ (یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنا)

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل اسباغ الوضوء حدیث نمبر:369)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ماریشس

3

جماعتوں، بیوت الذکر اور مقبرہ موصیان کا دورہ اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

30 نومبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روزہل (Rose Hill) میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے بیت دارالسلام تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔

آج ماریشس کی چھ جماعتوں Phoenix، Rose Hill، Quatre Bornes، Tiriolet، St. Pierre، Curepipe سے آنے والی 32 فیملیز کے 323 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا اور ان سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ملاقاتوں کے بعد دو بجکر دس منٹ پر حضور انور نے بیت دارالسلام روزہل میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جماعتوں اور بیوت کا دورہ

آج بعد از سہ پہر ماریشس کی مختلف جماعتوں اور ان کی بیوت الذکر کے وزٹ کا پروگرام تھا۔ چار بجکر پچپن منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے جماعت Quareier Militaire کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ جماعت روزہل شہر سے 15 کلومیٹر کے فاصلہ پر مشرق کی طرف واقع ہے۔ پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور اس جماعت میں پہنچے جہاں اس علاقہ کے احباب جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور صدر جماعت نے حضور انور کو پھولوں کا ہار پہنایا۔ حضور انور نے اس علاقہ میں تعمیر ہونے والی بیت طاہر کا معائنہ فرمایا۔ اس بیت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے پہلے دورہ ماریشس کے دوران 18 ستمبر 1988ء کو فرمایا تھا۔

اس بیت کے ساتھ ملحقہ خالی جگہ بھی جماعت کی ملکیت ہے۔ حضور انور نے صدر صاحب جماعت سے اس جگہ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور تعمیر کے مزید پروگرام کے بارہ میں استفسار فرمایا۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

مقبرہ موصیان

ماریشس جماعت کو Montagne Blanche کے علاقہ میں ایک علیحدہ مقبرہ موصیان کے قیام کی توفیق ملی ہے۔ حضور انور جماعت Quareier کے وزٹ کے بعد اس مقبرہ موصیان کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے۔ اس مقبرہ موصیان کا جماعت کے مرکز دارالسلام روزہل سے فاصلہ 22 کلومیٹر ہے۔ یہاں بھی اس علاقہ کے احباب جماعت حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ حضور انور نے منتظمین سے اس قطعہ زمین کے رقبہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس مقبرہ کو باقاعدہ بلاکس بنا کر مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور بلاکس کے درمیان چلنے کے لئے راستے بنائے گئے ہیں۔ یہاں درخت اور پھول وغیرہ بھی لگائے گئے ہیں۔

اس مقبرہ کے قیام سے پہلے موصی احباب مختلف قبرستانوں میں دفن ہوتے تھے۔ اب اس مقبرہ کے قیام کے بعد فوت ہونے والی ایک موصیہ خاتون بشریٰ سلطان غوث صاحبہ یہاں دفن ہوئی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ پہلی موصیہ ہیں جو یہاں دفن ہوئی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان کی قبر پر تشریف لے گئے اور دعا کی۔

حضور انور نے اس مقبرہ کے احاطہ میں ایک پودا لگایا بعد ازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی ایک پودا لگایا۔

اس کے بعد یہاں سے آگے جماعت Montagne Blanche کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ ماریشس کی جماعتوں میں سے یہ جماعت ایک بہت پرانی جماعت ہے۔ 1935ء میں اس جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ پانچ بجکر پچپن منٹ پر جب حضور انور اس جماعت کے سنٹر بیت مبارک پہنچے تو یہاں کی مقامی جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس سنٹر کو جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور نے بیت کا معائنہ فرمایا اور خواتین کے حصہ کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ اس سنٹر میں ملٹی پرپز ہال بھی تعمیر کیا گیا ہے جس کے ایک علیحدہ حصہ میں بچوں کی تعلیمی و تربیتی کلاسز منعقد کی جاتی ہیں جبکہ ایک دوسرے بڑے اور کھلے حصہ میں ان ڈور کھیلوں کا انتظام ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت امیر صاحب ماریشس کے ساتھ ٹیبل ٹینس کھیلا۔ بعد میں ایک طرف خدام باری باری آتے رہے اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ ایک ایک آدھ منٹ کے لئے کھیل میں

(باقی صفحہ 2 پر)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

قادیان سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان تشریف لا رہے ہیں۔ اس تاریخی دورہ کے موقع پر مورخہ 16، 23 اور 30 دسمبر 2005ء کو حضور انور کا خطبہ جمعہ قادیان سے براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق پونے ایک بجے دوپہر احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ احباب جماعت نوٹ فرما لیں اور زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

پاکستان کے تعلیمی بورڈز و یونیورسٹیز سے

نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے

طلباء و طالبات کیلئے ضروری اعلان

1981ء سے لے کر 2005ء تک پاکستان کے مختلف تعلیمی بورڈز اور یونیورسٹیز سے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے وہ احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں احمدیہ صد سالہ جوبلی تعلیمی منصوبہ کے تحت تمغہ جات کے حصول کیلئے اپنی درخواست جمع کروائی ہوئی ہے ان سے گزارش ہے کہ اگر وہ خود امسال جلسہ سالانہ پر قادیان جا رہے ہوں تو فوری طور پر نظارت تعلیم کو بذریعہ فون، فیکس یا ای میل مطلع کریں یا اگر وہ خود نہیں جا رہے ان کے والدین یا اور کوئی قریبی عزیز اس جلسہ پر جا رہے ہوں اور وہ ان کے ذریعہ اپنی سند وصول کرنا چاہتے ہوں تو بھی فوری طور پر اپنے اس عزیز رشتہ دار کے کوائف سے مطلع کریں براہ کرم ان کوائف کی اطلاع مورخہ 15 دسمبر 2005ء سے پہلے ارسال فرمائیں واضح ہو کہ جو طلبہ 1991ء کے جلسہ قادیان میں اپنی اسناد وصول کر چکے ہیں ان کو رابطہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیز تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ براہ کرم تمام احباب جماعت تک یہ اعلان پہنچانے کا فوری انتظام کریں۔

E.mail:ntaleem@fsd.paknet.com.pk

Ph:047-6212473 Fax:0476212398

Mobile:0333-67063222

(نظارت تعلیم)

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 1)

حصہ لیتے رہے اس طرح قریباً بیس سے زائد خدام نے حضور انور کے ساتھ کھیلنے کی سعادت حاصل کی۔ سبھی اپنی اس خوش نصیبی اور خوش بختی پر بے حد خوش تھے۔ جس کا اظہار ان کے خوشی سے تمتماتے ہوئے چہروں سے ہو رہا تھا۔ ہمارے ایک پرانے مربی احمد شمشیر سوکیہ صاحب کو بھی اس کھیل میں حصہ لینے کی توفیق ملی۔ حضور انور نے از راہ شفقت انہیں فرمایا کہ آپ تو پرانے کھلاڑی ہیں۔

مکرم حافظ جمال احمد صاحب کی قبر پر دعا

یہاں سے چھ بجکر دس منٹ پر Saint Pierre کے قبرستان کے لئے روانگی ہوئی۔ 15 منٹ کے سفر کے بعد چھ بجکر پچیس منٹ پر اس قبرستان پہنچے۔ یہاں ہندوستان سے ماریشس میں آنے والے ایک ابتدائی مربی مکرم حافظ جمال احمد صاحب مدفون ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ حافظ جمال احمد صاحب کی قبر پر تشریف لے گئے اور لمبی دعا کی۔

مکرم حافظ احسان سکندر صاحب (حال مربی سلسلہ فرانس) کی اہلیہ مرحومہ بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر بھی تشریف لے گئے اور دعا کی۔

حضرت حافظ جمال احمد صاحب بطور مربی سلسلہ 27 جولائی 1928ء کو ماریشس پہنچے۔ روانگی سے قبل آپ نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں اپنے بچوں کو بھی ساتھ لے جانے کی درخواست کی۔ حضرت مصلح موعود نے اس شرط پر اجازت مرحمت فرمائی کہ ساری زندگی پھر وہیں گزارنی ہوگی۔ واپس آنے کی اجازت نہ ہوگی۔ حضرت حافظ صاحب نے یہ شرط بھی تسلیم کرلی۔ آپ نے نہایت درجہ فدائیت کے ساتھ اور اخلاص سے 21 سال تک ماریشس میں خدمات سلسلہ کی توفیق پائی اور اسی میدان جہاد میں 27 دسمبر 1949ء کو اپنی جان جان آفریں کے سپرد کی۔

حضرت حافظ جمال احمد صاحب دوسرے مربی سلسلہ ہیں جنہوں نے ماریشس میں اپنے فرائض کی بجا آوری کے دوران وفات پائی اور پھر یہیں مدفون ہوئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 30 دسمبر 1949ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت حافظ جمال احمد صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:

''حافظ جمال احمد صاحب کی وفات اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔ جب حافظ صاحب کو دعوت الی اللہ کے لئے ماریشس روانہ کیا گیا تو جماعت کی مالی حالت نہایت کمزور تھی۔ روانہ ہونے سے پہلے انہوں نے درخواست کی کہ انہیں بیوی اور بچوں کو بھی ساتھ لے جانے کی اجازت دی جائے کیونکہ ان کے خاندانی حالات اس کے متقاضی تھے۔ ان کی یہ درخواست منظور تو کرلی گئی مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ زندگی بھر اپنے وطن واپس نہیں آئیں گے۔

کافی مدت ماریشس میں رہنے کے بعد جب کبھی انہوں نے بچوں کی شادی کے لئے وطن آنے کی خواہش کی تو ان کو اجازت نہیں دی گئی۔ لیکن ربوہ کے قیام پر ان کو اجازت دے دی گئی تا کہ وہ نئے مرکز کی زیارت کرسکیں۔ لیکن تقدیر الٰہی دیکھئے کہ وہ پاکستان روانہ ہونے سے پیشتر ہی ماریشس میں وفات پاگئے۔ گویا اس طرح ان کا وہ عہد کہ وہ زندگی بھر اپنے وطن کا منہ نہ دیکھیں گے پورا ہوگیا''۔

نیز حضور نے فرمایا ''وہ زمین مبارک ہے جس میں ایسا اولوالعزم اور پارسا انسان مدفون ہوا''۔

قبرستان میں دعا سے فارغ ہوکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت Saint Pierre کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔

جماعت Saint Pierre بھی ماریشس کی ابتدائی اور قدیم جماعتوں میں سے ہے۔ اس علاقہ میں احمدیت کا قیام حضرت صوفی غلام محمد صاحب کے ذریعہ فروری 1917ء میں ہوا۔ جب یہاں بھنوں خاندان کے آٹھ بھائیوں پر مشتمل آٹھ گھرانوں کے 80 افراد نے احمدیت قبول کی۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں جماعت کے مرکز بیت رضوان پہنچے تو احباب جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بچیوں نے استقبالیہ دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور نے بیت رضوان کا معائنہ فرمایا اور کچھ دیر کے لئے خواتین کے حصہ کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ یہاں بیت رضوان کی ابتدائی تعمیر 1943ء میں ہوئی تھی۔ پھر اس کی دوبارہ پختہ تعمیر 1994ء میں ہوئی۔ اب اس بیت کی بالائی منزل پر ایک ملٹی پرپز ہال تعمیر کیا گیا ہے جس کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع جماعت Gentilly کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ جماعت بھی ماریشس کی پرانی جماعتوں میں سے ہے۔ یہ جماعت 1935ء میں حضرت حافظ جمال احمد صاحب کے ذریعہ قائم ہوئی۔ یہاں بھی ایک خوبصورت بیت الذکر ''بیت طارق'' کے نام سے موجود ہے۔ حضور انور نے بیت الذکر کا معائنہ فرمایا اور یہاں جماعت کی تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

یہاں بیت اور جماعت کے وزٹ سے فارغ ہوکر چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور واپس Rose Hill کے لئے روانہ ہوئے اور سات بجے احمدیہ بیت دارالسلام روز ہل پہنچے۔ جہاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ماریشس کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ تھی۔ شام سات بجے یہ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے مجلس عاملہ کی تمام ممبرات سے باری باری ان کے شعبوں اور کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا اور آئندہ کے پروگراموں، منصوبہ بندی اور لائحہ عمل کے بارہ میں رہنمائی فرمائی۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ماریشس کے ساتھ یہ میٹنگ رات ساڑھے آٹھ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت دارالسلام روز ہل میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دفاتر تحریک جدید معین کرنے کا اصول

☆ جماعتوں کی طرف سے فہرست وعدہ جات میں مجاہدین کے دفاتر معین کرنا اکثر سہواً رہ جاتا ہے۔ ان کی راہنمائی کے لئے ذیل میں دفاتر معین کرنے کے اصول بیان کئے جاتے ہیں۔ ان کی روشنی میں ہر وعدے کے مقابل متعلقہ دفتر بھی درج کرنے کا خاص اہتمام فرمایا جائے۔

نومبر 1934ء تا اکتوبر 1944ء کے عرصہ میں شامل ہونے والے دفتر اول کے

نومبر 1944ء تا اکتوبر 1965ء کے عرصہ میں شامل ہونے والے دفتر دوم کے

نومبر 1965ء تا اکتوبر 1985ء کے عرصہ میں شامل ہونے والے دفتر سوم کے

نومبر 1985ء تا اکتوبر 2004ء کے عرصہ میں شامل ہونے والے دفتر چہارم کے چندہ دہندگان کہلاتے ہیں۔

نومبر 2004ء سے شامل ہونے والے دفتر پنجم کے چندہ دہندگان کہلائیں گے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم محمد شفیع سلیم صاحب کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شاہدہ جبیں صاحبہ کے چہرہ کا پلاسٹک سرجری آپریشن 29 نومبر کو حمید لطیف ہسپتال نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں ہونے کے بعد انڈر پراسس ہے آپریشن کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار کو کھاریاں میں چند روز پیشتر گھر کے برآمدہ میں گرنے سے سر اور ماتھے پر چوٹ آئی اور کافی خون نکلا تھا اب افاقہ ہے یادداشت پر بھی اثر ہوا ہے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ شہلا طاہر صاحبہ ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے تایا جان مکرم میاں عبدالسلام صاحب آف لندن کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں خوراک نالی کے ذریعہ دی جارہی ہے کمزوری بہت زیادہ ہے آپ میاں فیض احمد صاحب مرحوم آف جموں رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی مرحوم کے برادر نسبتی ہیں احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر منیر احمد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ میری خوش دامنہ مکرمہ زہرہ مقرب صاحبہ بیوہ مکرم شیخ محمد عبداللہ مقرب صاحب ربوہ حال جھنگ صدر مورخہ 20 نومبر 2005ء بعمر 80 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں قریباً ایک ماہ زیر علاج رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پاگئیں مرحومہ مکرم شیخ عبدالرافع صاحب گھڑی ساز چوک یادگار کی والدہ تھیں یکم دسمبر کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک میں بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیصل آباد کے بیٹے مکرم محمد انور حفیظ صاحب کی شادی ہمراہ مکرم سیدہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم سید شبیر احمد صاحب ناصر آف مصطفیٰ آباد فیصل آباد 13 نومبر 2005ء کو ہوئی۔ محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر ایڈووکیٹ امیر ضلع فیصل آباد نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ مورخہ 14 نومبر 2005ء کو دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے دینی اور دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

فضل احمد راشد صاحب

ہمدردی مخلوق کی حقیقت اور اس کے تقاضے

خدا تعالیٰ کے پاک بندوں کا یہ بھی ایک خاصہ ہے کہ وہ کسی قسم کا امتیاز ہمدردی عامہ کے سلسلہ میں روا نہیں رکھتے اور انسانیت کے شرف کو کچلتے نہیں۔ بلکہ اسے قائم کرتے ہیں۔ ان کی نظر میں رنگ اور ذات اور ملک وقوم کا کوئی امتیاز نہیں اور نہ مال اور نسب یا اور کسی اور وجہ سے کوئی امتیاز کرتے ہیں۔ جو چیز ان کی نظر میں کسی کو ممتاز بناتی ہے وہ وہی ہے جو خدا تعالیٰ نے باعث امتیاز قرار دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی مکرم و معظم ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے اور خدا کے رسولوں اور برگزیدہ بندوں میں یہ بات سب سے زیادہ پائی جاتی ہے کہ وہ ہمدردی مخلوق کا جذبہ اپنے اندر بغیر کسی امتیاز او صلہ کے رکھتے ہیں۔

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

مجملہ انسان کے طبعی امور کے جو اس کی طبیعت کے لازم حال ہیں۔ ہمدردی خلق کا ایک جوش ہے قومی حمایت کا جوش بالطبع ہر ایک مذہب کے لوگوں میں پایا جاتا ہے اور اکثر لوگ طبعی جوش سے اپنی قوم کی ہمدردی کے لئے دوسروں پر ظلم کر دیتے ہیں۔ گویا نہیں انسان نہیں سمجھتے۔ سو اس حالت کو خلق نہیں کہہ سکتے۔ یہ فقط ایک طبعی جوش ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ حالت طبعی کوؤں وغیرہ پرندوں میں بھی پائی جاتی ہے کہ ایک کوے کے مرنے پر ہزار ہا کوے جمع ہو جاتے ہیں لیکن یہ عادت انسانی اخلاق میں اس وقت داخل ہو گی جبکہ یہ ہمدردی، انصاف اور عدل کی رعایت سے محل اور موقع پر ہو اس وقت یہ ایک عظیم الشان خلق ہو گا جس کا نام عربی میں مواسات اور فارسی میں ہمدردی ہے۔

اسی کی طرف اللہ جل شانہ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے ۔(۔) سورۃ المائدہ :3 اور سورۃ النساء:105

یعنی اپنی قوم کی ہمدردی اور اعانت فقط نیکی کے کاموں میں کرنی چاہئے اور ظلم اور زیادتی کے کاموں میں ان کی اعانت ہرگز نہیں کرنی چاہئے۔ اور قوم کی ہمدردی میں سرگرم رہو تھکومت۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 363)

اصل اور حقیقی خدمت خلق اس وقت ہو سکتی ہے جب ماں کا اپنے بچے کے تعلق والا جذبہ پیدا ہو جائے جیسے آنحضرت ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت للعالمین بن کر آئے انسانیت کی فلاح اور ہدایت کیلئے آپؐ نے اپنی زندگی کا ہر ہر لحہ قربان کر دیا انسان کے غم کو اپنا غم اور ہر دکھ اور تکلیف کو اپنا سمجھ کر بنی نوع انسان کی بلا رنگ و نسل خدمت کی کہ تاریخ عالم میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی اور نہ ملے گی۔

ذرا یاد کیجئے اس بڑھیا کا واقعہ جو سرزمین مکہ پر اپنا سامان اٹھائے ادھر ادھر بھٹکتی پھرتی تھی کہ کہیں محمد ﷺ کے جادو کا اثر اس پر نہ ہو جائے پھر ایک شخص جو کہ اس بڑھیا کا سامان کندھے پر اٹھا کر اسے منزل پر پہنچاتا ہے اور بڑھیا اس شخص سے کہتی ہے کہ میں تو محمدؐ سے بچنا چاہتی ہوں آپ جانتے ہیں کہ وہ کون تھا؟

جی ہاں وہ حضرت نبی کریم ﷺ تھے جو کمال محبت و پیار و شفقت سے بڑھیا کی باتیں سنتے رہے اور ہمدردی کا سلوک روا رکھا آپ کے بتانے پر کہ میں ہی محمد ﷺ ہوں تو اس نے کہا کہ اے محمد ﷺ آپ کا جادو تو مجھ پر چل گیا میری بیعت لیجئے۔

ہمدردی مخلوق سے مراد کیا ہے؟

خدمت خلق کیا ہے؟ ہر ایک سے ہمدردی و خیر خواہی، مصائب و مشکلات میں مبتلا افراد کا بوجھ اٹھانا، غمخواری، خندہ پیشانی، تیمارداری، تعزیت، پڑوسی سے حسن سلوک، ناداروں، یتیموں محتاجوں، غرباء، فقراء، اپاہجوں کی خبرگیری، بھوکوں اور مسافروں کو کھانا کھلانا اپنے ماں باپ اور ان کے احباء سے حسن سلوک، حیوانوں پر شفقت، صلہ رحمی، بچوں سے حسن سلوک، بیویوں سے، خاوندوں سے حسن سلوک دشمنوں سے حسن سلوک، ادب، مہمان نوازی، نرم زبان غرض تمام بنی نوع انسان کی بلا رنگ و نسل بھلائی اور خیر چاہنا۔

حضرت خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی ﷺ فرماتے ہیں:۔

مخلوق خدا کی عیال ہے اور خدا کو مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جو اس کے عیال سے حسن سلوک کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں دو چیزیں لے کر آیا ہوں ایک تعظیم لامر اللہ دوسرا شفقت علیٰ خلق اللہ''

پھر مزید فرماتے ہیں کہ

''یہ دو ٹکڑے ہیں شریعت کے۔ حق اللہ اور حق العباد۔ آنحضرتؐ کی طرف دیکھو کس قدر خدمات میں عمر کو گزارا کس قدر خدمت تھی ایسا ہی سب کو چاہئے کہ خدمت خلق کرے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 369)

پس خدا کے مامورین و مرسلین کی بعثت کی غرض ہی اس کی مخلوق کی ہمدردی ہوتی ہے اور وہ ہمدردی میں کچھ ایسے خمیر کئے جاتے ہیں کہ انہیں دوسروں کے لئے اپنی جان دے دینی آسان معلوم ہوتی ہے۔

اس ہمدردی کا پہلا اور آخری مرحلہ یہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے دور بندے اس سے عہد صلح باندھ کر حقیقی عبودیت کے مقام پر کھڑے ہو جاویں۔ اور ان میں زندہ اور گناہ سوز ایمان پیدا ہو جائے۔

آنحضرتؐ کی اس فطرت اور روح ہمدردی کی طرف قرآن مجید اشارہ کرتا ہے۔ سورۃ الشعراء آیت 4 میں ذکر ہے۔

اے نبی کیا تو اپنے آپ کو اس ہم غم میں ہلاک کر لے گا۔ پس جس جس قدر آنحضرتؐ کی زندگی کا مطالعہ کریں ان کے ہر فعل اور قول میں انسانی ہمدردی کی روح موجود ہو گی۔ اور کسی بھی وقت وہ اس مقصد کو اپنے سامنے سے اوجھل نہیں ہونے دیتے۔

ہمدردیٔ خلق کے قیام اور اس کی تائید جس پیارے انداز میں یہ معلم انسانیت بیان کرتا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ ہزاروں سلام اور درود ہوں اس نور مجسم پر جس کی زندگی کا ہر لحہ بنی نوع انسان کیلئے وقف تھا۔

آیئے اب حضرت خاتم الانبیاء، ختم المرسلین، سرور دو عالم سرور کونین حضرت محمد مصطفی ﷺ کے ہمدردی خلق کے بے نظیر نمونے دیکھیں۔

بچوں پر ہمدردی و شفقت

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے اپنی اولادوں کو مالوں میں کمی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ فداہ ابی محمد رسول اللہ ﷺ تمام جہانوں کیلئے رحمت بن کر آئے اور اسلام میں داخل ہونے کی بیعت لینے کے ساتھ دیگر امور کے علاوہ فرمایا کہ تم اس امر کا عہد کرو کہ اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے۔

کیا شان تھی اس پیارے رسولؐ کی کہ پہلے ہی لحہ سے اور پہلے ہی وقت سے اپنے ماننے والوں کو خدا کے اس حکم کا پابند ٹھہرایا اور تلقین کی کہ نہ تو اپنی اولاد کا قتل کرنا اور نہ ہی ان کی تربیت سے غافل ہونا اور ان کی تربیت میں لغزش اور کوتاہی کو ان کے قتل کے برابر قرار دیا ہے۔

کتنا عظیم احسان ہے اس رسولؐ کا ہماری آئندہ نسلوں کی اصلاح کی خاطر۔

پھر آنحضرتؐ کا یہ فرمان بھی بچوں سے ہمدردی شفقت کی عمدہ مثال ہے فرمایا۔

وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بڑوں کا ادب نہ کرے اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے۔

(مسند احمد بن حنبل جز 4 صفحہ 95)

پھر ایک اور جگہ شفقت کا پہلو اس طور سے ظاہر ہوتا ہے کہ فرماتے ہیں:۔

کہ رحمت تو بدقسمت لوگوں کے دلوں سے نکال لی جاتی ہے۔ (الترمذی)

والدین سے حسن سلوک

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ کی مجلس میں ایک شخص آیا اور سوال کیا کہ یا رسول اللہؐ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ کون محتاج ہے آپؐ نے فرمایا:۔

''تمہاری ماں اور یہی جملہ تین بار دہرایا اور چوتھی بار پوچھنے پر فرمایا کہ تمہارا باپ''

(بخاری کتاب الادب)

پھر ایک سوال ہوا کہ اگر والدین مشرک ہوں تو ان کیلئے بھی حسن سلوک کا حکم ہے۔ فرمایا:۔

''ہاں ہاں ضرور ان کے ساتھ صلہ رحمی کا سلوک کرو'' (بخاری کتاب الھبہ)

پس خوش قسمت ہے وہ انسان جو اپنے والدین کو پائے اور ان سے ہمدردی و شفقت کا رویہ اختیار کرے۔

عوام الناس سے ہمدردی

فرمان سرور کونین ﷺ ہے کہ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

آنحضرتؐ جو کہ تمام دنیا کیلئے رحمۃ للعالمین بن کر آئے اور آپؐ نے یہ ثابت کر دکھایا کہ اپنے ہوں یا بیگانے، مسلمان ہوں یا کافر، سفید ہوں یا کالے، عربی ہوں یا عجمی، مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا بوڑھا سب کیلئے آپ نے، میں تمہاری طرف رحمۃ للعالمین ہوں، ہونے کا ثبوت دیا۔

حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں۔

ایک جنازہ ہمارے پاس سے گزرا تو نبی کریمؐ کھڑے ہو گئے اور ہم بھی کھڑے ہو گئے ہم نے کہا یا رسول اللہؐ یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے لیکن آپؐ نے فرمایا کیا وہ انسان نہیں جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

حضرت مسیح موعود آپؐ کی ہمدردی خلق کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

''نبی کا آنا ضروری ہوتا ہے اس کے ساتھ قوت قدسی ہوتی ہے اور ان کے دل میں لوگوں کی ہمدردی، نفع رسانی اور عام خیر خواہی کا بے تاب کر دینے والا جوش ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی نسبت خود خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

لعلک باخع نفسک

(الحکم مورخہ یکم مئی 1900ء)

پھر ایک اور جگہ ہمدردی خلق کے متعلق فرماتے ہیں کہ:۔

''مامور من اللہ جب آتا ہے تو اس کی فطرت میں سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے اور یہ ہمدردی عوام سے بھی ہوتی ہے اور جماعت سے بھی۔ اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم ﷺ سب سے بڑھے ہوئے ہیں اس لئے کہ آپؐ کل دنیا کیلئے مامور ہو کر آئے اور

آپؐ سے پہلے جس قدر نبی آئے وہ مختص القوم اور مختص الزماں کے طور پر تھے مگر آنحضرت ﷺ کل دنیا اور ہمیشہ کیلئے نبی تھے اس لئے آپؐ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی۔ (الحکم مورخہ 31 مارچ 1902ء)

’’ چنانچہ اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ کی نسبت قرآن شریف میں یہ فرماتا ہے کہ لعلک باخع نفسک یہ کس قدر ہمدردی اور خیر خواہی ہے خدا تعالیٰ نے اس میں فرمایا کہ تو ان لوگوں کے مومن نہ ہونے کے متعلق اس قدر ہم وغم نہ کر اس غم میں شاید تو اپنی جان ہی دے دے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہمدردی خلق میں کہاں تک بڑھ جاتے ہیں۔ اس قسم کی ہمدردی کا نمونہ کسی اور میں نہیں پایا جاتا یہاں تک کہ ماں باپ اور دوسرے اقارب میں بھی ایسی ہمدردی نہیں ہوسکتی۔‘‘

(الحکم مورخہ 31۔ اکتوبر 1905ء)

ارشاد حضرت مصلح موعود

حضرت مصلح موعود اپنے پیارے آقا کی ہمدردی خلق کے بارہ میں اس طرح فرماتے ہیں کہ **لعلک باخع نفسک** میں اشارہ کیا گیا ہے کہ رسول کریمؐ کو بنی نوع انسان سے اتنی شدید محبت تھی کہ وہ ان کے غم میں اپنے آپ کو ہلاک کر رہے تھے اور ان کی ہدایت نہ پانے کو اس طرح محسوس کر رہے تھے جس طرح جوش سے بھرا ہوا انسان آگے سے چھری پھیرنا شروع کرتا ہے تو گردن کے پچھلے حصے تک کاٹ جاتا ہے۔ دنیا میں اب تک ہزاروں انبیاء گزرے ہیں مگر بنی نوع انسان کی محبت کا یہ مقام رسول کریمؐ کے سوا اور کسی کو نصیب نہیں ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردیٔ خلق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’ ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا کہ ایک عیسائی کو قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کیلئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں۔‘‘

(سراج منیر روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 28)

پھر آپ مزید فرماتے ہیں کہ:۔

’’ میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔‘‘

(اربعین روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 344)

آپ کی زندگی کے مختلف شعبوں میں اسی جذبہ کا عملی اظہار نظر آتا ہے آپ اپنے سے سلوک کرتے ہیں تو اپنے نفس کیلئے نہیں بلکہ ان کی بھلائی اور بہتری کیلئے۔ غیروں سے باوجود گالیاں سننے اور دکھ اور تکلیف پر تکلیف محسوس کرنے کے ان کیلئے دعائیں کرتے اور حتی الوسع اخلاقی اور مادی مدد سے بھی دریغ نہ کرتے یہاں تک کہ اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ بھی آپ کا سلوک کریمانہ اور ہمدردانہ تھا۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی عامہ کا سب سے بڑا اور عام مظاہرہ یہ تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ہر شخص کیلئے جو آپ کو لکھتا دعا کرتے اور ان دعاؤں کے متعلق آپ کا جو معمول تھا وہ حیرت انگیز تھا چنانچہ حضور نے ایک مجلس میں بعض لوگوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:۔

’’ جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کرلوں کہ شاید موقع نہ ملے یا یاد نہ رہے۔‘‘

غور کریں کہ سینکڑوں خطوط حضور کی خدمت میں آتے تھے لیکن جب تک دعا نہ کر لیتے ہاتھ سے نہ دیتے تھے۔ غور کریں کہ

کس قدر موتیں یہ وجود ہر روز اپنے اوپر وارد کرتا ہوگا اپنے کسی ذاتی فائدہ، کسی دنیوی متاع اور مقصد کے واسطے نہیں محض دوسروں کی بھلائی اور فلاح کے لئے یہ فطرت اور یہ سیرت کیا کسی ایسے شخص کو مل سکتی ہے جو خدا کا مرسل نہ ہو۔

حضور نے بارہا فرمایا کہ

’’ جو منگے سو مر رہے‘‘ یعنی حالت دعا کو پیدا کرنے کیلئے موت کو اپنے اوپر وارد کرنا ہوتا ہے پس جو دوسروں کے لئے ہمدردی اور دعا کا اس قدر جذبہ رکھتا ہے اس کی ہمدردی کا نقشہ دکھانا قطعاً ناممکن ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی تمام خلق اللہ سے تھی لکھتے ہیں کہ

میرا مکان بیوت الذکر ہیں صالحین میرے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا مال و دولت ہے اس کی مخلوق میرا کنبہ ہے۔

دوسروں کی ہمدردی اور خیر خواہی کیلئے حضرت مسیح موعود اپنے وقت کا بہت سا حصہ اردگرد کے دیہات کی گنوار عورتوں اور بچوں کیلئے علاج میں دے دیا کرتے تھے اور دوسرے کام چھوڑ کر بھی اس طرف توجہ کرتے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از یعقوب علی تراب)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت صاحب کو دوائیں تجویز کرتے ہوئے دیکھا اور فرمایا:۔

’’ فراغت کے بعد میں نے عرض کیا حضرت یہ تو بڑا زحمت کا کام ہے اور اس طرح بہت سا قیمتی وقت ضائع ہوجاتا ہے۔‘‘

اللہ! اللہ! کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ ’’ یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں جو وقت پر کام آجاتی ہیں۔‘‘

اور فرمایا:۔

’’ یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہئے۔

(سیرت مسیح موعود مصنفہ مولانا عبدالکریم صاحب صفحہ 35)

مکرم سید خالد احمد صاحب صدر کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ

کفالت یتامیٰ کے لئے مخیّر حضرات سے ضروری گزارش

جماعت احمدیہ ایک ایسی خوش نصیب جماعت ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے خلافت جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے۔ ہمیں ایسا پیارا خلیفہ عطا فرمایا ہے جو ہمارے درد کو ہم سے زیادہ محسوس کرتا ہے۔ ہمارے دکھ پر تڑپ اٹھتا ہے اور ہماری خوشی اور راحت پر ہم سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ ہم تو سکون سے سوجاتے ہیں لیکن وہ پیاری ہستی ساری رات اللہ تعالیٰ کے در پر ہماری سلامتی اور راحت کے لئے آہ وزاری کرتی رہتی ہے اس لئے ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم بھی دن رات آپ اور آپ کے اہل خاندان کی صحت وسلامتی والی فعال لمبی زندگی، حفاظت اور اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت اور عظیم الشان فتوحات کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

خلیفۃ المسیح اپنے غلاموں کے لئے جو درد محسوس کرتے ہیں اسی کے نتیجے میں آپ نے یتیم اور بے سہارا بچوں کی باعزت اور احسن رنگ میں پرورش کرنے کے لئے ایک کمیٹی ’’کفالت یکصد یتامیٰ‘‘ کے نام سے قائم فرمائی ہے جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعاؤں کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ بچوں کے خورونوش کے علاوہ پرائمری سے لے کر اعلیٰ تعلیم کے تمام اخراجات، بیماری کی صورت میں علاج کی سہولت (خدا تعالیٰ کے فضل سے بعض کینسر کے مریضوں کے بھاری اخراجات بھی برداشت کئے گئے ہیں اور کئے جارہے ہیں) مکان کی تعمیر ومرمت، شادی کے اخراجات، روزگار کے حصول میں مدد یہ وہ سب ضروریات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری کی جارہی ہیں۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے آمد کا واحد ذریعہ عطایا ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کام میں کوتاہی نہیں ہوگی۔ یہ کوئی احسان نہیں جو ہم ان بچوں پر کررہے ہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور ہمارا فرض اور بچوں کا حق جو ہم اللہ تعالیٰ کی مدد اور احسان سے پورا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

کمیٹی بڑی عاجزی اور درد کے ساتھ تمام احباب کی خدمت میں درخواست کرتی ہے کہ ماہانہ یا سالانہ رقوم اس مد میں زیادہ سے زیادہ بھجوائیں تا اس اہم ترین فرض میں کوتاہی نہ ہو۔ ذرا غور فرمائیں جب ایک بیوہ کو یہ تسلی ہو کہ کھانے پینے، تعلیمی اخراجات یا علاج کے لئے دروازے کی طرف نہیں دیکھنا پڑے گا۔ بیٹی کو رخصت کرنے کا خواب بوجھ محسوس نہیں ہوگا تو کتنی سکون کی نیند سوئے گی اور اس موقع پر اللہ تعالیٰ کی پیار بھری نگاہیں جو آپ پر پڑرہی ہوں گی۔ اس کا تصور بھی آپ نہیں کرسکتے۔ ایسے افراد کے لئے خدا تعالیٰ کے محبوب رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو آپؐ کے ارشاد کے وارث بن جائیں گے۔ فرمایا:۔

میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔

آخر میں دعا کی بھی عاجزانہ درخواست کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے اور میرے ساتھیوں کو اپنی قیمتی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خلیفہ وقت نے اپنے ادنیٰ غلاموں پر جو اعتماد کیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا اہل بنادے اور ہم سے دانستہ یا نادانستہ کبھی کوئی کوتاہی سرزد نہ ہو۔ احسن رنگ میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرسکیں۔ خدا تعالیٰ اور خلیفۃ المسیح ہم سے راضی رہیں اور دنیا و آخرت میں انجام بخیر ہو۔

بیواؤں اور معصوم بچوں کو بھی اپنی قیمتی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی یہ سرسبز شاخیں ہمیشہ ہری بھری رہیں۔ انہیں کبھی کوئی دکھ اور تکلیف نہ پہنچے۔ آمین

خدا نما شخصیت

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی مہاجر قادیان تحریر فرماتے ہیں:۔

’’ہم نے جب دیکھا ہم کو تو ایسا معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود ہر وقت خدائے قدوس کی محبت میں چُور ہیں ...... جب سنا یہی سنا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر اتنے احسان ہیں کہ اگر بندہ گننا چاہے تو گن نہیں سکتا۔ ہر وقت آپ کو یہی خیال رہتا تھا کہ آپ کی جماعت کا تزکیہ نفس ہو۔ اس غرض کے لئے آپ فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنیا تو چندروزہ ہے ہمارے دوستوں کو دین الٰہی کی خدمت میں ہی لگا رہنا چاہئے۔‘‘

(الفضل 4 فروری 1999ء)

تاریخ کی چند اہم شخصیات

ڈاکٹر جان گل کرسٹ

اٹھارہویں صدی کے اواخر اور انیسویں صدی کے اوائل میں جن لوگوں نے ہندوستانی زبان اور ہندوستانی ادب کو نئے سانچوں میں ڈھال کر ہماری ادبی ولسانی تاریخ کے اوراق پر اپنے دوام کی مہریں ثبت کی ہیں۔ ان کی فہرست اگر مرتب کی جائے تو ڈاکٹر جان گلکرسٹ Dr. John Gilchrist کا نام یقیناً سرفہرست ہوگا۔ اس نے ہماری زبان کے قواعد لغت کو وسیع پیمانے پر مدون کرنے کی اہم خدمات ہی انجام نہیں دیں بلکہ وہ جدید ہندوستانی نثر کا جنم داتا بھی تھا۔ گل کرسٹ کی زیرنگرانی، فورٹ ولیم کالج کے شعبہ ہندوستان میں جو کتابیں تصنیف یا تالیف کی گئیں ان کتابوں نے ہندوستانی نثر کا صرف ادبی معیار ہی قائم نہیں کیا بلکہ ہمارے جدید نثری ادب میں، نیز ہندی اور اردو طباعت کی تاریخ میں بھی ان کو اولیت کا فخر حاصل ہے۔ خود گلکرسٹ نے ہندوستانی لسانیات کے موضوع پر جتنی کتابیں تالیف یا تصنیف کیں وہ کسی بھی مصنف کے لئے بھی تعداد و مواد کے اعتبار سے باعث فخر ہوسکتی ہیں۔

ڈاکٹر جان گلکرسٹ 1759ء میں ایڈنبرا میں پیدا ہوا۔ جہاں اس نے طب کی تعلیم حاصل کی اور پھر قسمت آزمائی کے لئے ہندوستان چلا آیا یہ 1782ء کا واقعہ ہے۔

گلگرسٹ بے حد ذہین اور دوراندیش انسان تھا۔ بمبئی کے ساحل پر قدم رکھتے ہی اس نے اس حقیقت کو محسوس کرلیا کہ جب تک وہ ہندوستانی زبان پر کلی عبور حاصل نہ کرے گا اس وقت تک وہ یہاں کی زندگی سے لطف اندوز نہ ہوسکے گا۔ اس نے اس امر کا بھی احساس کیا کہ برصغیر میں انگریزی سامراج کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ اس کے اہلکار بھی ہندوستانی زبان میں مکمل دسترس حاصل کریں۔

اس خیال نے گلکرسٹ کی زندگی کا رخ یکسر تبدیل کردیا اور وہ اپنی طبی پریکٹس چھوڑ کر لسانیات میں مہارت حاصل کرنے میں مصروف ہوگیا۔ تین سال کی قلیل مدت میں اس نے نہ صرف یہ کہ ہندوستانی زبان پر عبور حاصل کرلیا بلکہ اس نے ہندوستانی زبان کے قواعد اور لغت پر ایک کتاب کے لئے خاصا لوازمہ بھی اکٹھا کرلیا۔ اس دوران وہ غازی پور میں مقیم رہا اور یہیں اس کی پہلی کتاب انگریزی ہندوستانی لغت چھپ کر منظر عام پر آئی۔

1799ء میں لارڈ ویلزلے نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے نووارد ملازمین کو ہندوستانی اور فارسی کا درس دینے کے لئے ایک مدرسہ قائم کیا۔ یہ مدرسہ مشہور فورٹ ولیم کالج کا پیش رو ثابت ہوا۔ فورٹ ولیم کالج جو 6 جون 1799ء کو قائم ہوا، نے ابتداء ہی سے جان گل کرسٹ کی خدمات حاصل کیں اور جان گلکرسٹ اس کالج میں شعبہ ہندوستانی کا صدر مقرر ہوگیا۔ جان گلکرسٹ اس شعبے سے کم وبیش چار سال تک منسلک رہا اور اس کا یہی چار سالہ عہد فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات کے شباب کا زمانہ تھا۔

جان گلکرسٹ نے اس شعبے کے لئے جن ہندوستانی ادیبوں کا انتخاب کیا۔ ان میں سے بیشتر کی علمیت وادبیت کا ہم آج بھی لوہا مانتے ہیں۔ میر امن، بہادر علی حسینی، مظہر علی ولی، شیر علی افسوس، نہال چند لاہوری، للولال اور سدل مسر وغیرہ کے نام جب بھی لئے جاتے ہیں۔ ہمارے سر احترام سے جھک جاتے ہیں۔

گلکرسٹ نے ان سب سے ہندوستانی زبان میں کتابیں تصنیف تالیف یا ترجمہ کروائیں۔ ان کتابوں میں باغ و بہار، باغ اردو، اخلاق محسنی، گل بکاؤلی، سنگھاسن بتیسی، توتا کہانی اور شکنتلا ناٹک کے نام سرفہرست ہیں۔

گلکرسٹ کے عہد میں جو کتابیں تصنیف وتالیف یا ترجمہ کی گئیں ان کی تعداد ساٹھ سے زیادہ ہے۔

1804ء میں گلکرسٹ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور اپنے وطن واپس چلا گیا۔ وطن میں بھی وہ ہندوستانی زبان کی تدریس اور اس زبان میں مختلف النوع کتابوں کی تصنیف میں مصروف رہا۔

9 جنوری 1841ء کو پیرس میں اردو کے اس عظیم محسن کا انتقال ہوگیا۔

ثاقب لکھنوی

مرزا ذاکر حسین قزلباش ثاقب لکھنوی اردو کے ایک معروف شاعر تھے۔

وہ 2 جنوری 1869ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے مگر چونکہ عمر کا بیشتر حصہ لکھنؤ میں بسر ہوا اس لئے لکھنوی کہلانے لگے۔

بچپن ہی سے انہیں شعروشاعری کا شوق تھا جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ ہروقت فکر سخن میں غلطاں رہنے لگے۔ اپنے اس شوق کی وجہ سے زندگی کے راستے میں اکثر ٹھوکریں کھائیں اور تکالیف اٹھائیں۔ حصول معاش کے لئے پہلے کچھ تجارت کا سلسلہ شروع کیا مگر اس میں گھر کی ساری جمع پونجی گنوادی۔ پھر 1906ء میں سفارت خانہ ایران میں ملازم ہوگئے۔ 1908ء میں مہاراجہ محمود آباد سے تعلق ہوگیا اور میر منشی کا عہدہ ملا تقسیم ہند کے بعد جب ریاست ختم ہوئی تو ثاقب صاحب بھی گوشہ نشین ہوگئے اور یاد الٰہی میں دن گزار کر اوائل 1949ء میں انتقال کیا۔ شاعری کا ایک دیوان ''دیوان ثاقب'' یادگار چھوڑا۔

ثاقب لکھنوی زبان و بیان میں میر کے اور تخیل آفرینی میں غالب کے پیروکار تھے۔ ان کی غزل میں محض واردات حسن وعشق کی بجائے زندگی اور اس کے متعلقات پر ایک فلسفیانہ جھلک نظر آتی ہے۔ زور بیاں خودداری اور بلند پروازی ان کی شاعری کے بنیادی اجزاء ہیں جس کے باعث انہیں لکھنؤ سکول کا ایک صاحب فکر شاعر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ثاقب لکھنوی کے بعض اشعار اردو شاعری میں ضرب المثل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مثلاً

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے
زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

منشی نول کشور

منشی نول کشور کا شمار اردو زبان کے ان چند محسنوں میں کیا جاتا ہے جن کی کوششوں سے اردو زبان نے حیرت انگیز تیزی سے ارتقائی منزلیں طے کیں۔ اردو زبان وادب کی تاریخ میں منشی نول کشور اور ان کے مطبع کا تذکرہ ہمیشہ سنہرے حروف میں کیا جائے گا۔

منشی نول کشور 3 جنوری 1836ء کو پستونی ضلع علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔ 18 برس کی عمر میں آگرہ کالج سے تعلیم حاصل کرکے لاہور گئے جہاں انہوں نے منشی ہرسکھ رائے، مدیر ''کوہ نور'' سے صحافت، طباعت اور اشاعت کے عملی تجربات حاصل کئے۔

1857ء کی جنگ آزادی کے فوراً بعد 1858ء میں منشی جی لکھنؤ چلے آئے اور یہاں محلّہ رکاب گنج میں نول کشور پریس قائم کیا۔ منشی جی کی عمر اس وقت صرف 22 سال تھی۔ عمر کے ساتھ حوصلے بھی جوان تھے۔ پریس کے قیام کے ساتھ ہی انہوں نے ایک اردو روزنامہ ''اردو اخبار'' جاری کرنے کا بھی انتظام کیا اور 26 نومبر 1858ء کو شمالی ہندوستان کا سب سے پہلا اردو روزنامہ ''اودھ اخبار'' کے نام سے انہی کی ادارت میں شائع ہوا۔

منشی نول کشور کی ذات بجائے خود ایک ادارہ تھی۔ ان کے مطبع نے عربی، فارسی، اردو، ہندی، سنسکرت، مراٹھی، بنگالی، گورمکھی اور انگریزی زبانوں میں لاتعداد کتابیں شائع کیں صرف اسلام اور مشرقی علوم وفنون پر منشی جی نے بلاشبہ سینکڑوں کتابیں شائع کیں جن کے باعث ان کے مطبع کی شہرت افغانستان، ایران، عراق، شام، حجاز اور مصر تک پہنچ گئی تھی۔

قرآن مجید اور اس کی مختلف تفاسیر کی اشاعت کے ضمن میں بھی منشی نول کشور کی خدمات کبھی بھلائی نہیں جاسکتیں۔ ان کے پریس میں قرآن مجید کی طباعت کا انتظام اتنا پاکیزہ تھا جو کسی مسلم پبلشر کے یہاں بھی نہیں تھا۔ منشی جی ملازمین کو، جب تک انہوں نے غسل نہ کیا ہو اور باوضو نہ ہوں مشین کے قریب نہیں آنے دیتے تھے، طباعت کے بعد وہ پتھر، جن سے چھپائی ہوتی تھی، دھوئے جاتے تو ان کا پانی ایک حوض میں جمع کیا جاتا اور وہاں سے اسے دریائے گومتی کے بیچوں بیچ لے جاکر بہایا جاتا۔ اشاعت کے دوران قرآن مجید کے جو صفحات خراب ہوجاتے انہیں بھی چن چن کر جمع کیا جاتا اور دریا میں ٹھنڈا کیا جاتا۔

منشی نول کشور نے اپنی زندگی میں فلسفہ، مذاہب، تاریخ، سائنس، صنعت وحرفت، نجوم ورمل، حساب، جغرافیہ، خوش نویسی، مصوری اور موسیقی جیسے گوناگوں موضوعات پر چار ہزار کتابیں شائع کیں۔ ان میں مشرقی زبانوں اور مشرقی علوم وفنون کی کتابوں کی کوئی لائبریری نول کشور پریس کی مطبوعات کے بغیر مکمل نہیں کہی جاسکتی۔

منشی جی کی زندگی ہی میں ان کا پریس ایشیا کا سب سے بڑا پریس بن چکا تھا، جہاں بارہ سو سے زیادہ افراد کام کرتے تھے۔ اس پریس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے منشی جی نے شمالی ہندوستان میں پہلا کاغذ کا مل قائم کیا اور اپنے پریس اور بک ڈپو کی شاخیں کان پور، پٹیالہ، لاہور اور لندن میں قائم کیں۔

1877ء میں ملکہ وکٹوریہ کے دربار کے موقع پر حکومت برطانیہ نے انہیں قیصر ہند کے اعلیٰ اعزاز سے نوازا اس کے بعد انہیں سی آئی ای کا خطاب بھی عطا کیا گیا۔

منشی نول کشور کی اگرچہ کوئی مستقل تصنیف نہیں لیکن فارسی اور اردو کی بہت سی کتابوں پر ان کے دیباچے اور تقریظیں موجود ہیں جن سے ان کے طرز تحریر اور علمی ذوق کا اندازہ ہوتا ہے۔

19 فروری 1895ء کو 59 برس کی عمر میں منشی نول کشور نے اس دنیا کو الوداع کہا لیکن ان کا نام اور ان کا کام ہمیشہ زندہ جاوید رہے گا۔

پال سی زینے

پال سی زینے انیسویں صدی کا فرانس کا مشہور اظہاریت پسند مصور تھا وہ 19 جنوری 1839ء کو فرانس کے ایک چھوٹے سے قصبے میں پیدا ہوا۔

بچپن ہی میں اس کی دوستی ایمل زولا، جو بعد میں فرانس کا بہت مشہور مصنف ہوا سے ہوگئی۔ جس نے سی زینے کی زندگی اور مصوری پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ دونوں سکول کے دنوں میں ڈرائنگ بطور مضمون پڑھا کرتے تھے اور زولا، سی زینے کی نسبت زیادہ اچھا مصور تھا مگر دونوں ہی مصوری سے زیادہ لکھنے لکھانے کی طرف میلان رکھتے تھے۔

1858ء میں زولا پیرس منتقل ہوگیا مگر سی زینے سے تعلق خط وکتابت کے ذریعہ برقرار رہا۔ کچھ عرصے بعد 1861ء میں سی زینے بھی پیرس آگیا تو اس نے مصوری باقاعدہ سیکھنی شروع کی۔ ابتداء میں اسے خاصی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا اور وہ واپس اپنے قصبہ Aix لوٹ گیا۔ 1862ء میں تئیس برس کی عمر میں دوبارہ پیرس آیا اور ناکامیوں کے باوجود ثابت قدمی سے مصوری کرتا رہا اور 1863ء میں اپنی تصویروں کی ایک نمائش کرنے میں کامیاب ہوگیا جس

میں اس نے Romantic Movement کے زیر اثر بنائی ہوئی تصویریں نمائش کے لئے پیش کیں۔

1872ء اس کی زندگی کا ایک اہم سال تھا۔ اس سال اس کا بیٹا پال بھی پیدا ہوا اور اسی برس اس کی ملاقات ایک سینئر مصور Pissaro سے ہوئی۔ جس نے سی زینے کی مصوری پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ اسے رنگوں اور تناسبات کا نیا شعور عطا کیا اور سی زینے نے اسی کے زیر اثر دیہاتی زندگی کی منظر کشی شروع کی۔ وہ اگرچہ Pissaro سے متاثر تھا مگر اس کا کام کرنے کا اسلوب جدا تھا۔ اس نے مشاہدہ کیا کہ قدرت کی ہر چیز تین جیومیٹریکل اشکال میں سے کسی ایک پر منحصر ہے۔ یعنی Cone، Sphere، Cylinder اور اس نے جیومیٹریکل اصولوں سے مصوری کو ایک نیا رخ دیا۔

1895ء میں اسے شہرت ملنا شروع ہوئی۔ اس سال اس کی پینٹنگز کی ایک نمائش ایک مشہور آرٹ ڈیلر Ambroise Vollard نے کی۔ دوسرے مصوروں نے بھی اس کی مصوری کی اہمیت کو سمجھنا شروع کیا تاہم عوام نے اسے قبول کرنے سے انکار کردیا۔

سی زینے نے اپنی مصوری جاری رکھی۔ اسی زمانے میں اس نے اپنی مشہور تصویر Mont Sainte Victoire بنائی۔

22 اکتوبر 1906ء کو اس کا انتقال ہوگیا۔

ایڈگرایلن پو

ایڈگرایلن پو، انگریزی زبان کا ایک مشہور شاعر اور کہانی نگار تھا۔ وہ 19 جنوری 1809ء کو بوسٹن کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس کے ماں باپ دونوں ہی تھیٹر سے وابستہ تھے۔ مگر انتہائی کم عمری میں وہ دونوں کے سائے سے محروم ہوگیا۔

1812ء میں پو کو جان ایلن نامی ایک تاجر نے گود لے لیا اور اس کی پرورش بڑے شاہانہ طریقے سے کی۔ تاہم بڑے ہونے کے بعد اس کی بے راہ روی کے باعث اسے اپنے رضاعی والدین کی شفقت سے محروم ہونا پڑا۔

اب اس نے شاعری کو اوڑھنا بچھونا بنایا 1827ء میں جب اس کی شاعری کا پہلا مجموعہ Tamerlane and other poems کے نام سے اشاعت پذیر ہوا تو اس کے شائع ہوتے ہی اس کا شمار اپنے عہد کے ممتاز شاعروں میں ہونے لگا۔ اس نے کچھ عرصہ فوج میں بھی گزارا تاہم ساتھ ساتھ شاعری کا سلسلہ بھی جاری رکھا جن کے مجموعے وقتاً فوقتاً منظر عام پر آتے رہے۔

1838ء کے لگ بھگ اس نے مختصر کہانیاں بھی لکھنی شروع کیں۔ جو امریکہ کے مختلف رسالوں میں شائع ہوئیں۔ 1843ء میں اس کی کہانی The Gold Bug کو سو ڈالر کا انعام ملا۔

1845ء کے اوائل میں پو کی مشہور نظم The Raven منظر عام پر آئی۔ اس نظم نے پو کی شہرت میں مزید اضافہ کیا اور اب اس کی نظمیں لندن اور نیویارک سے بھی شائع ہونے لگیں۔

1847ء میں ایڈگرایلن پو کی بیوی کا تپ دق سے انتقال ہوگیا۔ وہ خود بھی اس صدمے سے جانبر نہ ہوسکا اور مختصر سی بیماری کے بعد 7 اکتوبر 1849ء کو چل بسا۔

ایڈگرایلن پو کا شمار امریکہ کے چند بہترین شاعروں اور کہانی نگاروں میں ہوتا ہے۔ بیسویں صدی کے ادب پر اس کے اثرات بڑے گہرے ہیں جدید افسانے کے ارتقاء میں بھی اس کا ایک بہت اہم مقام ہے اور اسے جدید جاسوسی ادب کا بانی تسلیم کیا جاتا ہے۔

محمد حسین آزاد

اردو انشاء پرداز، شاعر، نقاد، ادیب، مؤرخ، ماہر تعلیم اور اردو شاعری میں جدید تحریک کے بانی محمد حسین آزاد 5 جون 1830ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام مولوی محمد باقر تھا جو اردو کے پہلے اخبار نویس تسلیم کئے جاتے ہیں۔ مولوی محمد باقر کو 1857ء کی جنگ آزادی میں انگریزوں نے گولی سے اڑا دیا تھا۔

مولانا آزاد نے دہلی کالج سے تعلیم حاصل کی۔ والد نے بچپن ہی میں انہیں استاد ذوق کے سپرد کردیا تھا۔ جنہوں نے ان کے ذوق شعری کو نکھارا۔ ذوق کے انتقال کے بعد حکیم آغا جان عیش سے اصلاح لیتے رہے۔

1857ء کی جنگ آزادی کے بعد کچھ عرصے لدھیانہ میں مقیم رہے پھر 1864ء میں لاہور پہنچے اور محکمہ تعلیم میں ملازم ہوگئے۔ 1865ء میں حکومت کی طرف سے وسط ایشیا کے ممالک میں سیاسی معلومات فراہم کرنے کی غرض سے گئے۔ واپسی پر سوا دو سال یونیورسٹی کالج میں عربی اور ریاضی کے پروفیسر رہے۔ پھر ایک سال تک گورنمنٹ بک ڈپو میں مترجم رہے۔ جولائی 1869ء میں آپ کو گورنمنٹ کالج لاہور میں عربی کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔ اکتوبر 1884ء میں اورینٹل کالج میں درس و تدریس دینے لگے۔ 1887ء میں حکومت کی طرف سے شمس العلماء کا خطاب ملا جو ہندوستان کا سب سے بڑا علمی اعزاز تھا۔

اسی دوران 1865ء میں محکمہ تعلیم پنجاب کے ناظم اعلیٰ میجر فلر کی سرپرستی میں گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر لائیٹز کے ساتھ مل کر ''انجمن پنجاب'' قائم کی اور لاہور میں جدید شعری تحریک کی شمع روشن کی اور نئے طرز کے مشاعروں کی بنیاد ڈالی جس میں مصرع طرح کی بجائے عنوانات پر نظمیں پڑھنے کا رواج ڈالا گیا۔ اس نوعیت کا پہلا مشاعرہ 8 مئی 1874ء کو منعقد ہوا تھا۔

1889ء کا سال آپ کے لئے بہت منحوس ثابت ہوا۔ اس برس آپ کی جواں سال بیٹی امۃ السکینہ انتقال کر گئیں بیٹی کے انتقال کے صدمے سے دماغی توازن خراب ہوگیا اور اسی عالم میں 22 جنوری 1910ء کو انتقال کیا۔ آپ کا مزار کربلا گامے شاہ لاہور میں ہے۔

مولانا کی کتاب ''آب حیات'' اردو ادب کی مایہ ناز تصنیف ہے جو صرف شعرائے اردو کا تذکرہ ہی نہیں اردو شاعری کی پہلی مکمل اور مبسوط تاریخ ہے جو ادبی تاریخوں کے ڈھنگ پر لکھی گئی ہے۔ تحقیقی و تنقیدی خامیوں، ضعیف روایتوں، ذاتی پسند و ناپسند اور بے جا پاسداریوں کے باوجود آب حیات کی عظمت اردو ادب میں مسلم ہے۔ دیگر تصانیف میں نصیحت کا کرن پھول، قصص ہند، نگارستان قیاس، سخن دان فارس، نیرنگ خیال، نظم آزاد، قند پارسی، جامع القواعد، دربار اکبری، نعت آزاد، ڈراما، مکتوبات آزاد اور سیر ایران کے علاوہ سپاک ونماک اور جانورستان شامل ہیں جو زمانہ جنون کی لکھی ہوئی ہیں۔ محکمہ تعلیم کی ملازمت کے دوران اتالیق پنجاب اور پھر پنجاب میگزین کی نائب ادارت کے علاوہ محکمہ تعلیم کی گیارہ کتابیں بھی لکھیں۔ جن میں مشہور اردو ریڈریں بھی شامل ہیں۔

تبرکات ...... حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ

بہشتی مقبرہ کی چاردیواری

قبرستان بہشتی مقبرہ، کا قیام تو حضرت اقدس مسیح موعود کے عہد سعادت میں اواخر 1905ء میں عمل میں آ گیا تھا۔ لیکن اس کے اردگرد دیوار نہ حضرت اقدس کی زندگی میں اور نہ ہی ایک لمبا عرصہ بعد تک بن سکی۔ یہاں تک کہ تقسیم ملک کے فوراً بعد حفاظتی نقطہ نگاہ سے ایک معمولی کچی دیوار بہشتی مقبرہ کے مغربی، جنوبی اور مشرقی جانب بنائی گئی۔ جو وقتی ضرورت کے لئے تھی۔ لیکن اس سے سیدنا حضرت اقدس کے منشا کی پورے طور پر تعمیل نہ ہوتی تھی۔ چنانچہ زمانہ درویشی میں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ بعض مخلص رفقاء سلسلہ کے تعاون سے قریباً پینتیس ہزار روپیہ (-/35000) کے خرچ سے یہ چاردیواری حسب منشاء سیدنا حضرت اقدس پختہ اور دیدہ زیب تیار ہوگئی۔

یہ چاردیواری نہ صرف بہشتی مقبرہ کے اردگرد بنائی گئی ہے بلکہ باغ بہشتی مقبرہ یعنی بڑا باغ بھی اس کے اندر شامل کردیا گیا ہے۔ مشرقی جانب ایک آہنی گیٹ جو نہایت خوبصورت ہے لگایا گیا ہے۔ جن احباب نے اس چاردیواری کی تعمیر کے لئے خاص طور پر مالی اعانت فرمائی ہے ان کے اسماء ذیل میں دوستوں کی اطلاع اور دعا کے لئے تحریر کئے جاتے ہیں۔

1۔ مکرم سیٹھ معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد -/2507 روپے۔

2۔ مکرم صدیق امیر علی صاحب موگراں مالابار -/1600 روپے۔

۔ مکرم بابا خدابخش صاحب درویش قادیان مرحوم سابق قلی -/1387 روپے۔

4۔ مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کلکتہ -/1500 روپے۔

5۔ مکرم سیٹھ محمد بشیر صاحب سہگل کلکتہ -/500 روپے۔

6۔ مکرم سیٹھ محمد عمر صاحب سہگل کلکتہ -/500 روپے۔

7۔ مکرم الحاج میر کلیم اللہ صاحب شموگہ -/500 روپے۔

8۔ مکرم بی عبدالرحیم صاحب بنگلور -/500 روپے۔

9۔ مکرم سید محی الدین صاحب ایڈووکیٹ رانچی -/500 روپے۔

10۔ مکرم مرزا شیر علی صاحب اڑیسہ -/500 روپے۔

علاوہ چاردیواری کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمانہ درویشی میں جنازہ گاہ جہاں حضرت اقدس کا جنازہ پڑھا گیا۔ اور مقام بیعت خلافت اولیٰ کی تعیین حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے ذریعہ کروا کر اس کی صفائی و درستی اور نشان دہی بھی کروا دی گئی ہے۔ اور باغ بہشتی مقبرہ میں جو شاہ نشین حضرت مسیح موعود نے بنوائی تھی اور غیر مسقف تھی اس کو بھی مسقف کردیا گیا ہے۔

(الفرقان درویشان قادیان نمبر 1963ء)

بچپن کی کھیلیں اور مشاغل

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے بچپن کی کھیلوں اور مشاغل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں بہت کھیلا کرتا تھا گلی ڈنڈا، گھوڑ سواری اور فٹ بال بھی، میرو ڈبہ، اور وہ جو سٹک کی فائٹ ہوا کرتی ہے جسے گتکا کہتے ہیں کوئی لاٹھی مارے تو ایک آدمی بعض دفعہ دو دو تین تین کا مقابلہ کرسکتا ہے اس کا مجھے بھی بڑا فن آتا تھا اور میں ایک ایک دو دو تین تین کو لگا لیا کرتا تھا کہ آؤ مارو اور سب کو بھگا دیتا تھا۔ گتکا ایک خاص کھیل ہے۔ وہ مجھے بہت اچھی آتی تھی۔ میں کافی سپورٹس کھیلا ہوا ہوں خاص طور پر گھوڑ سواری بھی مجھے پسند تھی۔ (الفضل 13 مئی 2000ء)

حضور کو کبڈی کھیلنا اور کہانیاں پڑھنے کا بھی شوق تھا۔

(الفضل 16 مارچ 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53910 میں

Sri Kuswarini W/O Haryanto

پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1625800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sri Kuswarini گواہ شد نمبر 1 Otang Solihudin گواہ شد نمبر 2 Zia Farrukh Ahmad

مسل نمبر 53911 میں

Zia Farrukh Ahmad

S/O Haryanto

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zia Farrukh Ahmad گواہ شد نمبر 1 Otans Solihusen گواہ شد نمبر 2 S.Kuswiti

مسل نمبر 53912 میں

Eti Sintawati

W/O R.Ahmad Anwar

پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Eti Sintawati گواہ شد نمبر 1 Firina Rahman گواہ شد نمبر 2 Yudi Sadikin S.E

مسل نمبر 53913 میں

Dia Milah Nuragustiani

W/O Mahmud Mubarik Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP1000000۔ 2۔ مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP800000000۔ 3۔ زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 4۔ رائس فیلڈ 1600 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ 5۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 6۔ طلائی انگوٹھی 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2350000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Djamilah Nuragustiani گواہ شد نمبر 1 Zaki Ahmad Sabandi گواہ شد نمبر 2 Yaqub Ahmad Irfani

مسل نمبر 53914 میں

Jamhor S/O Andinur Salam

پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP75000000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamhor گواہ شد نمبر 1 Indi Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 53915 میں

Yaqub Ahmad Irfani

S/O Mahmud Mubarik

پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yaqub Ahmad Irfani گواہ شد نمبر 1 Momon.S گواہ شد نمبر 2 Mahmudd Ahmad Mubarik

مسل نمبر 53916 میں

Muzakkar Masih

S/O Lalu Harun Aswad

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muzakkar Masih گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ikram گواہ شد نمبر 2 Rafiq Ahmad

مسل نمبر 53917 میں

Abdul Qayyum Rusgandi

S/O Saridudin

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Qayyum Rusgandi گواہ شد نمبر 1 Tatep Wahyu Rahimullah گواہ شد نمبر 2 Dian Khoeruddin

مسل نمبر 53918 میں

Cecep Ahmad Santosa

S/O E.Barjah

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Cecep Ahmad Santosa گواہ شد نمبر 1 Wardani گواہ شد نمبر 2 Cucu Rustini

مسل نمبر 53919 میں

Nur Janah W/O Iip SyariFudin

پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

11-11-04 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر RP212500/-۔2۔مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nur Janah گواہ شد نمبر1 Sayyid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Iip SyariFudin

مسل نمبر 53920 میں

Haola Metty

D/O Dedi Ahmad Daud

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر نقد RP5000000/-+انگوٹھی ڈائمنڈ 6 گرام مالیتی ۔2۔طلائی زیورات 12 گرام مالیتی RP1500000/-۔اس وقت مجھے مبلغ 150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Halola Metty گواہ شد نمبر1 Ahmad Mufid گواہ شد نمبر2 Dendi Ahmad Daud

مسل نمبر 53921 میں

Sukirman D/O Suharja (Late)

پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رائس فیلڈ 1400 مربع میٹر مالیتی RP10000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP850000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sukirman گواہ شد نمبر1 Sayid RahmanHakim گواہ شد نمبر2 Herwan

مسل نمبر 53922 میں

Kariono See S/O S.Mulvadi

پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 932 مربع میٹر مالیتی RP95000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP2400000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kariono SE گواہ شد نمبر1 Kartika Noviani گواہ شد نمبر2 Eka Yuliant ika SE

مسل نمبر 53923 میں

Ir Zainuddin S/O Dja Smin

پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ir Zainuddin گواہ شد نمبر1 SayeFuluyun گواہ شد نمبر 2 Cyrus Quwwah

مسل نمبر 53924 میں

Lutfi Mutiur.T

S/O Abdul Rahman T

پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Lutfi Mutiur.T گواہ شد نمبر1 Bambang.S گواہ شد نمبر2 SyaFul Uyun

مسل نمبر 54925 میں

Waroh W/O Rahmat

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ RP250000/-۔2۔مکان 203 مربع میٹر مالیتی RP15000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Waroh گواہ شد نمبر1 Mansur گواہ شد نمبر2 Rahmat

مسل نمبر 53926 میں

Kamini W/O Suvono

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 1/2 حصہ مکان مالیتی RP75000000/-۔2۔حق مہر طلائی انگوٹھی مالیتی RP500000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP650000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Kamini گواہ شد نمبر1 Iman Slamet گواہ شد نمبر 2 Idma Wikanta

مسل نمبر 53927 میں

Lilik Muntamah

D/O H.Supardi

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گولڈ 100 گرام مالیتی RP9000000/-۔2۔حق مہر گولڈ مالیتی RP2000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP800000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Lilik Muntanah گواہ شد نمبر1 Dino M Zais وصیت نمبر 31337 گواہ شد نمبر 2 Dr. Deden Jatnika

مسل نمبر 53928 میں

Mahmud Mubarik Ahad

S/O R.Oesman Sabandi

پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔کار مالیتی RP100000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP10000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mahmud Mubarik Ahmad Sabandi گواہ شد نمبر1 Zaki Ahmad گواہ شد نمبر 2 Yaqub Ahmad Irfani

مسل نمبر 53929 میں

Luth Fiyah W/O Singgih

Prasetva

پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت 5 . 4 طلائی زیور-/RP500000۔2۔طلائی زیور 25.5 گرام مالیتی -/RP4000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Luth Fiyah گواہ شد نمبر1 Ahmad Nurul Haq گواہ شد نمبر2 Singgih Prasctetva

مسل نمبر53930 میں

Nur Ahmad Tikman Syah

S/O Muhayan Hanapi

پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nur Ahmad Tihmansyah گواہ شد نمبر1 Ruhiday Ayubi Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashari

مسل نمبر53931 میں

Iin Qurrotul Ain

D/O T.Hidayatullah

پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Iin Qurrotulain گواہ شد نمبر1 Ruhdiyat Ayubi Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashari

مسل نمبر53932 میں

Nurhasanah

D/O Musthopa Kamal

پیشہ ملازمت عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nurhasanah گواہ شد نمبر1 Tatan LDB گواہ شد نمبر2 Jafak Ahmad

مسل نمبر53933 میں

Muhammad Yaqub Suriadi

S/O Maridi

پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Yaqub Suriadi گواہ شد نمبر1 Tatan LDB گواہ شد نمبر2 Basyaerat Ahmad Sanusi

مسل نمبر53934 میں

Isa Mujahid Islam

S/O Ahmad Mundir

پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Isa Mujahid Islam گواہ شد نمبر1 Ataur Rahman گواہ شد نمبر2 Bashari

مسل نمبر53935 میں

Basyir Ahmad Kona S/O Akubus

پیشہ طالب علم عمر33 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Basyir Ahmad Kona گواہ شد نمبر1 Rudiyat Ayubi Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashari

مسل نمبر53936 میں

Dendi Ahmad Daud

S/O Ahmad Kosasih

پیشہ ٹیچر عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1153216 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dendi Ahmad گواہ شد نمبر1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر2 Nasrun Aminullah

مسل نمبر53937 میں

Nusrat Fauziah.S

D/O Moh.Ahmad

پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nusrat Fauziah Siddiqah گواہ شد نمبر1 Yahya گواہ شد نمبر2 Nana Suryana

مسل نمبر53938 میں

Fauziatunnisya

D/O Syawal Ahmadi

پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Fauziatunnisya گواہ شد نمبر1 Yahya گواہ شد نمبر2 Adang.S

مسل نمبر53939 میں

Imas Hasanah W/O Japar

پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی

رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Imas Hasanah گواہ شد نمبر 1 Yahya گواہ شد نمبر 2 Japar

مسل نمبر 53940 میں

Sajah.ah W/O Dede Iskhak

پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 4 گرام زیور مالیتی -/RP400000۔ 2۔ رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔ 3۔ مکان برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP440000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sajah,ah گواہ شد نمبر 1 Abdulloh گواہ شد نمبر 2 Dede Iskhaq

مسل نمبر 53941 میں

Fitri D/O Samsul.M

پیشہ ٹیلر عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fitri گواہ شد نمبر 1 Ida گواہ شد نمبر 2 Samsul.M

مسل نمبر 53942 میں

Ida Rustini W/O Syamsul.M

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 7 گرام زیور طلائی مالیتی -/RP700000۔ 2۔ مکان مالیتی -/RP22800000۔ 3۔ رائس فیلڈ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP130000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/330000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ida Rustini گواہ شد نمبر 1 Fitri گواہ شد نمبر 2 Syamsul.M

مسل نمبر 53943 میں

Aminah D/O Rohandi

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 5 - 1 گرام طلائی زیور -/RP150000۔ 2۔ مکان برقبہ 31 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ 3۔ رائس فیلڈ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ minah گواہ شد نمبر 1 Yahya گواہ شد نمبر 2 Usman

مسل نمبر 53944 میں

Ocih W/O Omo

پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ 2۔ رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ 3۔ مکان برقبہ 39 مربع میٹر مالیتی -/RP11200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/176000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ocih گواہ شد نمبر 1 Tintinkartini گواہ شد نمبر 2 Yahya

مسل نمبر 53945 میں

Saja S/O Sukaeji

پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 714 مربع میٹر مالیتی -/RP5100000۔ 2۔ رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP473000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saja گواہ شد نمبر 1 IHA گواہ شد نمبر 2 Socpudin

مسل نمبر 53946 میں

Ika Mubarakah

W/O Yavang Bahtiar

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ 11 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ika Mubarakah گواہ شد نمبر 1 Isiqamah گواہ شد نمبر 2 Yavang Bahtiar

مسل نمبر 53947 میں

Abdul Hamid Achmad

S/O Uung Kurnia

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hamid Achmad گواہ شد نمبر 1 A.Mufidh گواہ شد نمبر 2 Siti Hazrah

مسل نمبر 53948 میں

Mahesa Mahdi

S/O Nana Sur Yana

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahesa Mahdi گواہ شد نمبر 1 Asep Taufik Ahmad St گواہ شد نمبر 2 Dedeh Kurniasih

مسل نمبر 53949 میں

Ishak Iskandar S/O Amin (Late)

پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 4200 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 2۔ زمین برقبہ 2800 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishak Iskandar گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman.H گواہ شد نمبر 2 Rehman Hakim

مسل نمبر 53950 میں

Yubaina W/O Basyuni Hadi

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP1500000۔ 2۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yubaina گواہ شد نمبر 1 Rahmat گواہ شد نمبر 2 H.Ahmad Asyari Subandi

مسل نمبر 53951 میں

Rohadi S/O Encu

پیشہ لیبر عمر 60 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Fish pond برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔ 2۔ زمین برقبہ 1050 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/350000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hadi گواہ شد نمبر 1 Rohendi گواہ شد نمبر 2 Usman

مسل نمبر 53952 میں

Syamsul.M S/O Tohir

پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP820000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syamsul.M گواہ شد نمبر 1 Fitri گواہ شد نمبر 2 Ida.R

مسل نمبر 53953 میں

Supyan S/O Ajui

پیشہ لیبر عمر 48 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Supyan گواہ شد نمبر 1 Lili Suharli گواہ شد نمبر 2 Onah

مسل نمبر 53954 میں

Mimah W/O Subki

پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mimah گواہ شد نمبر 1 Wardni گواہ شد نمبر 2 Mohamad Solch

مسل نمبر 53955 میں

Iin Rohayati W/O Budi Jatrika

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Irn Rohayati گواہ شد نمبر 1 Budi Jatnika گواہ شد نمبر 2 Dadang.S

نکاح

☆مکرم ملک فتح خان اجمل صاحب آف کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عائشہ اجمل صاحبہ آف ٹورانٹو کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرم محمد رمضان صاحب ابن مکرم خادم حسین صاحب مرحوم آف اسلام آباد مورخہ 5 دسمبر 2005ء کو محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے بعوض حق مہر اڑھائی لاکھ روپے اسلام آباد میں پڑھا۔ اس موقع پر دعا مکرم منیر احمد صاحب فرخ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے کرائی۔ مکرمہ عائشہ صاحبہ حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب قادیان رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

☆مکرم مختار احمد شمس صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم اعجاز احمد صاحب کارکن تزئین ربوہ کمیٹی کو مورخہ 28 نومبر 2005ء کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ بازو اور دو پسلیاں فریکچر ہوئی ہیں اور سر پر بھی شدید چوٹ لگی ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ حالت کافی خراب ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ صحت والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

☆مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بہو مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور صاحب کارکن اصلاح و ارشاد مرکزیہ شدید بیمار ہیں علاج کے لئے لاہور لے گئے ہیں احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا معجزانہ رنگ میں اس شفا عطا فرمائے۔ آمین

نئی ربوہ فون ڈائریکٹری میں درستگی اندراج اور اشتہار کیلئے رابطہ: شکیل الیکٹرونکس
تنویر احمد علوی فون: 6215547

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

HEARTTONIC ہارٹ ٹانک
دل کا ضعف۔ دل کی دھڑکن۔ دل کا درد۔ بے قاعدہ نبض، ٹھنڈے پسینے آئیں تو دیں۔ قیمت 35 روپے
طبیبوں کو رعایت۔ بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6213698

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

ملکی اخبارات میں سے
خبریں

پتنگ بازی پر پابندی میں توسیع: سپریم کورٹ نے پتنگ بازی، پتنگ سازی اور پتنگ کی ہر قسم کی ڈور کی تیاری پر عدالت عظمیٰ کی جانب سے عائد کی گئی پابندی میں 26 جنوری 2006ء تک توسیع کردی ہے اور عدالتی احکامات کی تعمیل کے لئے ٹھوس اقدامات بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے۔

اسلامی ممالک کے خلاف جارحیت کا مقابلہ: مسلم ممالک کے سربراہان کی طرف سے اعلان مکہ میں کہا گیا ہے کہ اسلامی ممالک کے خلاف جارحیت سے مل کر نپٹیں گے۔ او آئی سی کے کسی بھی رکن ملک کے خلاف یکطرفہ پابندیاں قبول نہیں کی جائیں گی۔

لینڈ سلائیڈنگ سے گاؤں تباہ: فیڈرل ریلیف کمشنر جنرل فاروق احمد خان نے کہا کہ ہٹیاں بالا میں پہاڑ سرکنے سے دو جھیلیں بن رہی ہیں جن میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے جبکہ لودھی آباد کا پورا گاؤں جھیل میں بہہ گیا ہے۔ لاتعداد ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سردی سے بچاؤ کے لئے 2 لاکھ 56 ہزار جستی چادریں فراہم کردی گئی ہیں اور 53 ہزار شیلٹر ہوم بنادیئے گئے ہیں۔

انسانی حقوق کا عالمی منشور: حقوق انسانی کے عالمی دن کے موقع پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے عالمی منشور میں ہر قسم کی اذیت، ظالمانہ اور غیر انسانی سلوک کو ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ 57 برس بعد بھی ایذا رسانی قابل قبول حد تک عام ہے۔ عالمی برادری اس کے خلاف آواز بلند کرے۔ زمانہ جنگ ہو یا امن تمام حالات میں تشدد کے خاتمے کا بین الاقوامی قانون سب ریاستوں اور ان کے زیر کنٹرول علاقوں پر لاگو ہوتا ہے۔

ایران اور شمالی کوریا کے ایٹمی تنازعات: بین الاقوامی ایٹمی توانائی کے ادارے کے سربراہ محمد البرادی نے امید ظاہر کی ہے کہ ایران اور شمالی کوریا کے تنازعات جلد حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے یہ بات اوسلو پہنچنے پر اخبار نویسوں سے کہی جہاں انہیں نوبل امن انعام دیا جائے گا۔

خوشگوار ماحول میں معاملات حل کرلیں گے: وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ شجاعت کو ہم سب کی حمایت حاصل ہے۔ اندرونی معاملات خوشگوار ماحول میں حل کرلیں گے۔ فارورڈ بلاک اندرونی معاملہ ہے۔ امدادی فنڈز کا استعمال شفاف بنانے کے لئے آڈٹ کرائیں گے۔ بڑے ڈیم کی تعمیر کے بارے میں ماہرین کی تمام رپورٹیں عوام کے لئے مشتہر کریں گے۔ اپوزیشن کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ حتمی فیصلہ قومی مفاد میں ہوگا۔

امریکی مشیر قتل: عراق میں مزاحمت کاروں نے اغوا کئے جانے والے امریکی مشیر کو قتل کردیا۔ مزاحمت کاروں نے انٹرنیٹ پر دیئے گئے پیغام میں کہا ہے کہ قتل کی تصاویر بعد میں جاری کی جائیں گی۔ وائٹ ہاؤس نے اس ہلاکت کی تصدیق نہیں کی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 دسمبر 2005ء	
طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:57
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

ڈاکٹر صاحبان متوجہ ہوں

☆ ڈاکٹر صاحبان اور پیرامیڈیکل سے تعلق رکھنے والے اصحاب جو جلسہ سالانہ قادیان 2005ء پر تشریف لے جارہے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قادیان پہنچ کر اپنی خدمات ناظم صاحب طبی امداد جلسہ سالانہ قادیان کو پیش کریں۔

(نظارت خدمت درویشان)

مکان برائے فروخت
دارالنصر غربی
بہترین لوکیشن
کورڈ ایریا 2700/sq/fit وڈ ورکس امریکن
طرز کی سہولیات۔ فون: 048-3727983

کلام صادق بہ زبان صادق
احمدیہ بک سٹالز پر دستیاب ہے

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209